تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

May 09, 2023

پریس ریلیز

آئی سی ایم آر کے اسپانسر کردہ 'کریکٹنگ فیشیل ایسمیٹری' کے موضوع پر جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ورکشاپ کا انعقاد

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ڈینٹسٹری فیکلٹی نے آئی سی ایم آر کے اسپانسر کردہ 'کریکٹنگ فیشیل ایسمیٹری' کے موضوع پر تین اور چار مئی کو دوروزہ جامع اورل سرجری سے متعلق تربیتی ورکشاپ منعقد کیا۔چہرے کے بے جوڑ پن کے پیچیدہ معاملات کے علاج کے لیے جس ہنر کی ضرورت ہوتی ہے اس کے پیش نظر سرجن اور آرتھوڈونٹس کی تربیت کی غرض سے یہ ورکشاپ منعقد کیا گیا تھا۔معالمے کے بھر پور نگہداشت کے لیے سرجن اور دانت اور جبڑے کے ماہرین کو باہمی تال میل کے ساتھ کام کرنا ہوتا ہے۔

ورکشاپ کا پہلا دن سابق ڈین ای ایس آئی سی،نئی دہلی کے ڈاکٹر دھریندر سریواستو،سینئر پروفیسر،ایم اے آئی ڈی ایس ڈاکٹر تولیکا ترپاٹھی،کوچی سے ڈاکٹر شیری پیٹر،منگلور سے پلاسٹک سرجن ڈاکٹر دنیش کدم اور ای ایس آئی سی ڈینٹل کالج دہلی سے ڈاکٹر ہر پریت اور ڈاکٹر انڈریو ہیگی جو کہ ملبورن کے رائل چلڈرین اسپتال میں سینئر اورل میکسی فیشل اور کلینکل پروفیسر ہیں ان جیسی ممتاز اور نمایاں شخصیات کے پر مغز اور بصیرت افروز خطبات پر مشتمل تھا۔ڈاکٹر انڈریو نے پیدائشی نقص کے موضوع پر آن لائن لیکچر دیا۔

ورکشاپ کے دوسرے دن ٹو ہینڈز آن ورکشاپ ہوئے۔پہلا تربیتی ورکشاپ خاص طور سے فیکلٹی کے لیے تھا اور اسٹیریو لیتھوگرافک ماڈل تھا جس میں اورل میکسی فیشل سرجن اور آرتھوڈینٹکس کی ٹیم تھی جو بے جوڑ پن کے معالمے کے انتظام میں شامل تھی۔اس کورس کے لیے جن ماہرین نے حصہ لیا ان میں میناکشی امال ڈینٹل کالج کے ڈاکٹر انتھا نارائن ،ڈاکٹر رتنا پدمنابھن اور ڈاکٹر بالاجی کے علاوہ ایس آر ایم ڈینٹل کالج،چنئی کے ڈاکٹر ایلوینل اور جے پور سے ڈاکٹر نیہا کٹا شامل تھے۔دوسرا کورس چہرے کے بے جوڑ پن کے معالمے کے علاج تھری ڈی ورچوئل سرجیکل پلاننگ پر تھا اور یہ آج کے اپروچ میٹریلسٹکس پروپلان سافٹ ویئر پر ہے۔بھگوان مہاویر جین اسپتال،بنگلور کے ڈاکٹر دیپیش راؤ اور ڈاکٹر اروند سیو

کمار نے یہ تربیتی کورس کرایا۔

پروفیسر نجمہ اختر (پدم شری)، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروگرام کی مہمان خصوصی تھیں انھوں نے ہی ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ پروفیسر نجمہ اختر نے کہا جامعہ ملیہ اسلامیہ تعلیمی اور تحقیقی سرگرمیوں میں ہمیشہ آگے رہا ہے اور اسی لیے ناک کی جانب سے اے پلس پلس گریڈ بھی ملا ہے اور سر دست این آئی آر ایف کی رینکنگ میں جامعہ ملک کی تین اہم اور سرکردہ مرکزی یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔ ڈینٹسٹری فیکلٹی کی ڈین ڈاکٹر کیا سرکار نے موضوع کی معنویت کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ اس نوع کے بین علومی تربیتی ورکشاپ کی ضرورت پر زور دیا۔

ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس میں ڈاکٹر ریتو دگل چیف سی ڈی ایف آر، اے آئی آئی ایم ایس، ڈاکٹر سنجے لابھ ،سیکریٹری، انڈین آرتھوڈونٹکس سوسائٹی اور ڈاکٹر اشیش گپتا صدر اے او ایم ایس آئی دہلی این سی آر ردہلی چیپٹر موجود تھے۔ مولانا آزاد میڈیل کالج، اے آئی آئی ایم ایس ،صفدر جنگ اسپتال، ای ایس آئی سی، اسپتال، پی جی آئی روہتک، جی ڈی سی ممبئی، جی ڈی سی جموں، جی ڈی سی کوٹیم، اے آئی آئی ایم ایس جودھ پور، جی ڈی سی اورنگ آباد، اے ایم یو اور بی ایچ یو جیسے ملک کے بڑے پینتیس اداروں کے تقریباً ایک سو پچاس ڈاکٹروں نے ورکشاپ میں حصہ لیا تھا۔

ورکشاپ کی منتظم سیکریٹری اور پروفیسر آرتھوڈونٹکس ڈاکٹر پنچالی بترا نے آئی سی ایم آر کا شکریہ ادا کیا اور ہر ممکنہ تعان کے لیے اپنی یونیورسٹی کا بھی شکریہ ادا کیا اور طب کے مشکل معاملات اور امور کے جامع علاج اور حل کے لیے اشترا کی کام کو بنیاد بتایا اور اس پر زور دیا۔

ورکشاپ کے کنوینز اور پروفیسر اورل میکسی فیشیل ڈاکٹر دیبورا سائی بل نے کہا کہ اس نوع کے اعلی تربیتی ورکشاپ ہندوستان میں ہوتے ہیں اس لیے تعلیمی اداروں کو اس کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔

پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ڈینٹسٹری فیکلٹی کی ڈین ڈاکٹر کیا سرکار نے افتتاح کے دوران 'کمپری ہینسیو مینجمنٹ آف فیشیل ایسمیٹری' کے عنوان کے تحت کانفرنس میں پیش کیے گئے مقالات کی کتاب کا بھی اجرا کیا۔ ملک بھر سے سترہ تعلیمی اداروں کے مقالات اور تحقیق اس کتاب میں شامل ہے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی